فصل38

کفار سے یارانے۔ نیز امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو چھوڑ بیٹھنا

ہماری نئی تالیف

اقتضاء الصراط المستقیم

اہل کتاب کی ان دو مذموم خصلتوں سے اِس امت کو یوں متنبہ فرمایا گیا:

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

(المائدۃ: 78 تا 81)

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اُن پر داوٗدؑ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور زیادتیاں کرنے لگے تھے۔ اُنھوں نے ایک دوسرے کو برے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا، برا طرز عمل تھا جو اُنہوں نے اختیار کیا۔ آج تم اُن میں بکثرت ایسے لوگ دیکھتے ہو جو (اہل ایمان کے مقابلہ میں) کفار کی حمایت و رفاقت کرتے ہیں یقیناً بہت برا انجام ہے جس کی تیاری اُن کے نفسوں نے اُن کے لیے کی ہے، اللہ اُن پر غضب ناک ہو گیا ہے اور وہ دائمی عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔ اگر فی الواقع یہ لوگ اللہ اور پیغمبرؐ اور اُس چیز کے ماننے والے ہوتے جو پیغمبر پر نازل ہوئی تھی تو کبھی (اہل ایمان کے مقابلے میں) کافروں کو اپنا رفیق نہ بناتے مگر ان میں سے تو بیشتر لوگ خدا کی

اطاعت سے نکل چکے ہیں۔

چنانچہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے واضح فرمایا کہ بنی اسرائیل لوگوں کا اللہ اور نبی پر ایمان رکھنا نیز نبی پر اترنے والی چیز پر ایمان رکھنا اس بات کو مستلزم تھا کہ وہ کافروں کے ساتھ ولایت نہ رکھتے۔ اب جب انہوں نے کافروں کے ساتھ ولایت (قربت ورفاقت) رکھی تو یہ بات ان کے اللہ، نبی اور کتاب پر ایمان رکھنے کے منافی ہوا۔ خود اہل ایمان کو فرمایا:

لَا تَجِدُ قَوۡمًا يُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ يُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَهُمۡ اَوۡ اِخۡوَانَهُمۡ اَوۡ عَشِيۡرَتَهُمۡ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ كَتَبَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡاِيۡمَانَ وَاَيَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ‌ؕ (المجادلۃ:22)

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ اُن کے باپ ہوں، یا اُن کے بیٹے، یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہل خاندان یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں خبر دار رہو، اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

چنانچہ یہاں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے واضح فرمادیا کہ مومن کبھی کافر سے مودت کرنے والا نہیں ہو سکتا۔ پس جو کافروں سے تبادلۂ مودت رکھے وہ مومن نہیں رہنے کا۔ کفار سے مشابہت (کفار جیسا بننے اور نظر آنے کے جتن) دراصل اسی مودت کے مظاہر ہیں، جس سے ممانعت ہماری اِس کتاب کا مرکزی مضمون ہے۔

(کتاب کا صفحہ 471 تا 490)